قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا

تو کہہ، میں تو یہی پکارتا ہوں اپنے رب کو، اور شریک نہیں کرتا اس کا کسی کو۔

الْجِنّ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِىَ إِلَىَّ أَنَّهُ ٱسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ ٱلْجِنِّ فَقَالُوٓاْ إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا ﴿١﴾

تو کہہ مجھ کو حکم آیا (وحی) کہ سن گئے تھے کتنے لوگ جنوں کے، پھر کہا (انہوں نے) ہم نے سنا ہے (ایک) قرآن عجیب۔

يَهْدِىٓ إِلَى ٱلرُّشْدِ فَـَٔامَنَّا بِهِۦ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ أَحَدًا ﴿٢﴾

سوجھاتا (دکھاتا) نیک راہ، پھر ہم اس پر یقین لائے۔ اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے اپنے رب کا کسی کو۔

وَأَنَّهُۥ تَعَـٰلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا ٱتَّخَذَ صَـٰحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿٣﴾

اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی، نہیں رکھی اس نے جورو (بیوی) نہ بیٹا۔

وَأَنَّهُۥ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى ٱللَّهِ شَطَطًا ﴿٤﴾

اور یہ کہ ہمارا بے وقوف (نادان آدمی) کہتا ہے اللہ پر بڑھا کر (خلاف) باتیں،

وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَن لَّن تَقُولَ ٱلْإِنسُ وَٱلْجِنُّ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا ﴿٥﴾

اور یہ کہ ہم کو خیال تھا، کہ نہ بولیں گے انس (انسان) اور جن اللہ پر جھوٹ۔

وَأَنَّهُۥ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ ٱلْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ ٱلْجِنِّ

اور یہ کہ تھے کتنے مرد آدمیوں (انسانوں) کے پناہ پکڑتے کتنے مردوں کی جنوں میں (سے)،

فَزَادُوهُمۡ رَهَقًا ﴿٦﴾

پھر ان کو بڑھا اور سر چڑھنا (غرور)۔

وَأَنَّهُمۡ ظَنُّواْ كَمَا ظَنَنتُمۡ أَن لَّن يَبۡعَثَ ٱللَّهُ أَحَدًا ﴿٧﴾

اور یہ کہ ان کو خیال تھا جیسا تم کو خیال تھا، کہ ہرگز نہ اٹھائے گا اللہ کسی کو۔

وَأَنَّا لَمَسۡنَا ٱلسَّمَآءَ فَوَجَدۡنَٰهَا مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ﴿٨﴾

اور یہ کہ ہم نے ٹٹول ڈالا آسمان کو پھر پایا اس کو بھر رہے اس میں چوکیدار سخت اور انگارے۔

وَأَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡهَا مَقَٰعِدَ لِلسَّمۡعِۖ

اور یہ کہ ہم بیٹھتے تھے آسمان کے ٹھکانوں میں سُننے کو۔

فَمَن يَسۡتَمِعِ ٱلۡأٓنَ يَجِدۡ لَهُۥ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾

پھر جو کوئی اب سُنے پائے اپنے واسطے ایک انگارہ (شہاب ثاقب) گھات میں۔

وَأَنَّا لَا نَدۡرِيٓ أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي ٱلۡأَرۡضِ أَمۡ أَرَادَ بِهِمۡ رَبُّهُمۡ رَشَدًا ﴿١٠﴾

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ کچھ برا ارادہ ٹھہرا ہے زمین کے رہنے والوں پر یا چاہا انکے حق میں اسکے رب نے راہ پر لانا

وَأَنَّا مِنَّا ٱلصَّٰلِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَۖ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾

اور یہ کہ کئی ہم میں نیک ہیں، اور کوئی اس کے سوا۔ ہم تھے کئی راہ پر پھٹ (بٹ) رہے۔

وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَن لَّن نُّعۡجِزَ ٱللَّهَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَن نُّعۡجِزَهُۥ هَرَبًا ﴿١٢﴾

اور یہ کہ ہمارے خیال میں آیا ہم چیر (بڑھ) نہ جائیں گے اللہ سے زمین میں، اور نہ تھکا دیں گے اسکو بھاگ کر،

وَأَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا ٱلۡهُدَىٰٓ ءَامَنَّا بِهِۦۖ

اور یہ کہ جب ہم نے سنی راہ کی بات، ہم نے اسکو مانا۔

فَمَن يُؤْمِنۢ بِرَبِّهِۦ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾

پھر جو کوئی یقین لائے اپنے رب پر، سو نہ ڈرے گا نقصان سے اور نہ زبردستی سے۔

وَأَنَّا مِنَّا ٱلْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا ٱلْقَـٰسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ تَحَرَّوْا۟ رَشَدًا ﴿١٤﴾

اور یہ کہ کوئی ہم میں حکم بردار ہیں اور کوئی بے انصاف۔ سو جو حکم میں آئے، سوانہوں نے اٹکلی (ڈھونڈ لی) نیک راہ۔

وَأَمَّا ٱلْقَـٰسِطُونَ فَكَانُوا۟ لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾

اور جو بے انصاف ہیں، وہ ہوئے دوزخ کا ایندھن۔

وَأَلَّوِ ٱسْتَقَـٰمُوا۟ عَلَى ٱلطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَـٰهُم مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾

اور یہ حکم آیا، کہ اگر لوگ سیدھے رہتے راہ پر، تو ہم پلاتے ان کو پانی بھر کر (سیراب کر دیتے)۔

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ

تا کہ ان کو جانچیں اس میں۔

وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِۦ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

اور جو کوئی منہ موڑے اپنے رب کی یاد سے، وہ پیٹھادیوے (مبتلا کر دے) اسکو چڑھتے (سخت) عذاب میں۔

وَأَنَّ ٱلْمَسَـٰجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا۟ مَعَ ٱللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾

اور یہ کہ سجدے کے ہاتھ پاؤں حق اللہ کا ہے، سو مت پکارو اللہ کے ساتھ کسی کو۔

وَأَنَّهُۥ لَمَّا قَامَ عَبْدُ ٱللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا۟ يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾

اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ اس کو پکارتا، لوگ ہونے لگتے ہیں اس پر ٹھٹھ (ہجوم)۔

قُلْ إِنَّمَآ أَدْعُوا۟ رَبِّى وَلَآ أُشْرِكُ بِهِۦٓ أَحَدًا ﴿٢٠﴾

تو کہہ، میں تو یہی پکارتا ہوں اپنے رب کو، اور شریک نہیں کرتا اس کا کسی کو۔

قُلۡ إِنِّي لَآ أَمۡلِكُ لَكُمۡ ضَرّٗا وَلَا رَشَدٗا ٢١

تو کہہ میرے ہاتھ نہیں تمہارا برا اور نہ راہ پر لانا۔

قُلۡ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ ٱللَّهِ أَحَدٞ وَلَنۡ أَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلۡتَحَدًا ٢٢

تو کہہ، مجھ کو نہ بچائے گا اللہ کے ہاتھ سے کوئی، اور نہ پاؤں گا اس کے سوا کہیں سرک (چھپا) رہنے کو جگہ۔

إِلَّا بَلَٰغٗا مِّنَ ٱللَّهِ وَرِسَٰلَٰتِهِۦۚ

مگر پہنچانا ہے اللہ کی طرف سے، اور اس کے پیغام دینے۔

وَمَن يَعۡصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَإِنَّ لَهُۥ نَارَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ٢٣

اور جو کوئی حکم نہ مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا، سو اس کے لئے آگ ہے دوزخ کی، رہا کریں اس میں ہمیشہ۔

حَتَّىٰٓ إِذَا رَأَوۡاْ مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعۡلَمُونَ مَنۡ أَضۡعَفُ نَاصِرٗا وَأَقَلُّ عَدَدٗا ٢٤

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو ان سے وعدہ ہوا، تب جان لیں گے کس کی مدد کمزور ہے، اور (کون) گنتی میں تھوڑے۔

قُلۡ إِنۡ أَدۡرِيٓ أَقَرِيبٞ مَّا تُوعَدُونَ أَمۡ يَجۡعَلُ لَهُۥ رَبِّيٓ أَمَدًا ٢٥

تو کہہ، میں نہیں جانتا، کہ نزدیک ہے جس چیز کا تم سے وعدہ ہے، یا کر دے اس کو میرا رب ایک مدت کی حد۔

عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ عَلَىٰ غَيۡبِهِۦٓ أَحَدًا ٢٦

جاننے والے بھید کا، سو نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی کسی کو۔

إِلَّا مَنِ ٱرۡتَضَىٰ مِن رَّسُولٖ فَإِنَّهُۥ يَسۡلُكُ مِنۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهِۦ رَصَدٗا ٢٧

مگر جو پسند کر لیا کوئی رسول، تو وہ چلاتا ہے اس کے آگے اور پیچھے چوکیدار،

لِّيَعۡلَمَ أَن قَدۡ أَبۡلَغُواْ رِسَٰلَٰتِ رَبِّهِمۡ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيۡهِمۡ

تا (کہ) جانے کہ انہوں نے پہنچائے پیغام اپنے رب کے، اور قابو میں رکھا ہے جو ان کے پاس ہے،

وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

اور گن لی ہے ہر چیز کی گنتی ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com